اذا رأيتم الذين يسبون اصحابي فقولوا لعنة الله على شركم
(الحدیث)

جب تمہیں صحابہ کو برا بھلا کہنے والے لوگ نظر آئیں تو کہو تمہارے شر پر خدا کی لعنت

السیف المسلول

السنۃ العلیا علی الذین فرقوا دینھم کانوا شیعا

تالیف

علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ، تخریج، تبویب

مولانا محمد رفیق اثری

ناشر

فاروقی کتب خانہ ناشران و تاجران بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

اذا رأيتم الذين يسبون اصحابي فقولوا لعنة الله على شركم
(الحديث)
جب تمہیں صحابہ کو برا بھلا کہنے والے لوگ نظر آئیں تو کہو تمہارے شر پر خدا کی لعنت

السيف المسلول للسنة العليا

على

الذين فرقوا دينهم وكانوا شيعا

تالیف

علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ، تخریج، بتویب

مولانا محمد رفیق اثری

ناشر

فاروقی کتب خانہ ناشران و تاجران بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

Marfat.com

نام کتاب :- ——— السیف المسلول

مؤلف :- ——— قاضی ثناء اللہ پانی پتی مرحوم

مترجم :- ——— محمد رفیق اثری

سائز :- ——— ۲۳×۳۶/۱۶

صفحات :- ——— ۵۴۴

کاغذ :- ——— آفسٹ پیپر

طباعت :- ——— المطبعة العربیہ

بائنڈنگ :- ——— نیو پنجاب بک بائنڈنگ

کتابت :- ——— ہمایوں عبدالجبار آزاد ابن منیر رقم

تاریخ اشاعت :- ——— نومبر ۱۹۷۹ء

بار :- ——— اوّل

قیمت :- ——— آفسیٹ پیپر مجلد ۵۲/۰

〃 کاغذ چارسدہ کرد مو کارڈ کور ۳۶/

ترجمہ و تخریج کی جملہ حقوق بنام فاروقی کتب خانہ محفوظ ہیں۔

Marfat.com

المؤمنین (روم آیت ۴۷) — حق ہے۔

(۳) انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم الاشہاد۔ (المومن آیت ۵۱)
ہم اپنے رسولوں اور ایمان داروں کی دنیا کی زندگی میں، اور جس دن گواہ قائم ہوں گے، مدد کریں گے۔

(۴) ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثہا عبادی الصّلحون ... (الانبیاء آیت ۱۰۵)
ہم نے زبور میں لکھا ہے کہ زمین کے وارث میرے صالح بندے ہیں۔

(۵) ولینصرن اللہ من ینصرہ (الحج آیت ۴۰)
جو اللہ کے دین کی مدد کرے گا، اللہ اس کی مدد کرتا ہے۔

(۶) الا ان حزب اللہ ھم المفلحون (المجادلۃ آیت ۲۲)
خبردار اللہ تعالیٰ کا گروہ ہی غالب ہے۔

اس مفہوم کی آیات قرآن پاک میں بہت ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ اکثر اوقات اور اکثر علاقوں میں مدعی اسلام فرقوں پر غلبہ اہل سنت وجماعت کو حاصل رہا ہے، اگر یہ مذہب حق نہ ہوتا، کوئی اور مذہب حق ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے وعدہ میں خُلف لازم آتا خصوصاً مذہب روافض اس لئے کہ ان کے اعتقاد کی رو سے صاحب زمان ابھی تک دشمنوں کے خوف سے روپوش ہے، اور اپنے ظہور کی قدرت نہیں پاتا، اظہار دین کی قدرت اسے کب حاصل ہوسکتی ہے،

حقانیت مذہب اہل سنت کی چوتھی دلیل ہم وہ احادیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم استدلال میں پیش کرتے ہیں، جن کا امامیہ نے بھی اعتراف کیا ہے، حضرت ابوہریرۃؓ فرماتے ہیں:۔

قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ستفترق امتی علیٰ ثلث وسبعین فرقۃ کلھم فی النار الا واحدۃ قالوا ومن ھم یارسول اللہ قال ھم الذین ھم علیٰ ما انا علیہ واصحابی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میری امت تہتر فرقے ہوجائیں گی، کل جہنم میں جائیں گی مگر ایک فرقہ ناجی ہے، صحابہ نے پوچھا یارسول اللہ وہ کون ہے آپ نے فرمایا وہ لوگ جو میرے اور میرے صحابہ کے نظریہ پہ ہوں گے۔

لہ سنن ابوداؤد باب شرح السنۃ ص ۶۳۱ مرتبہ واحد فی الجنۃ وہی الجماعۃ۔

رواه احمد وابوداؤد والترمذی[1]
وغیرهم باسانیدهم الصحیحة ۔

فقیر احادیث مرویہ اہل سنت سے ہی استدلال نہیں کرتا ورنہ احادیث مرویہ اہلسنت ہزارہا کی تعداد میں موجود ہیں جو کہ حقیقت مذہب اہل سنت پر دال ہیں۔ اور مذہب روافض کا ابطال کرتی ہیں، اس حدیث اور اس طرح کی دیگر احادیث سے استدلال اس بنا پر ہے، کہ روافض بھی اس حدیث کے قائل ہیں، البتہ اس حدیث کے آخری فقرہ کے انکاری ہیں کہتے ہیں کہ سائل کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ما انا علیہ واصحابی نہیں فرمایا، بلکہ ما انا علیہ واھل بیتی[2] فرمایا تھا، حدیث ابی ذر رضؓ اس کی تائید کرتی ہے،

قال قال رسول الله صلے الله علیه وسلم مثل اهل بیتی مثل سفینة نوح من رکبها نجا ومن تخلف عنها هلك رواه الحاکم[3] ورواه احمد والبزار فی صحیحه عن ابن عباس وابن الزبیر۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے اہل بیت کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے جو اس پر سوار ہوا بچ گیا، اور جو اس سے دور رہا ہلاک ہوا، (حاکم، احمد بزار۔ بروایت ابن عباس وابن زبیر)

نیز حدیث زید بن ارقم بھی اس کی تائید کرتی ہے۔

عن النبی صلے الله علیه وسلم قال انی تارك فیكم الثقلین كتاب الله وعترتی وفی روایة انی تارك فیكم ما ان تمسكتم به لن تضلوا كتاب الله وعترتی

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں دو عظیم الشان چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں، اللہ کی کتاب اور میری عترت ایک روایت میں ہے، میں تم میں چھوڑ رہا ہوں، اس کو مضبوط

---

[1] جامع ترمذی ج ۲ باب افتراق ہذہ الامۃ ص ۱۰۴ من ابواب الایمان ۔
[2] اس حدیث میں ما انا علیہ واہل بیتی کی صحیح سند سے ثابت نہیں ہے ۔
[3] مستدرک حاکم ج ۳ ص ۱۵۱ باب مدنی ابی ذر اہل بیتی (اخبر روایت ابی ذر) یہ روایت ضعیف ہے، امام ذہبی میزان الاعتدال میں ص ۱۹۴ فرماتے ہیں اس کی سند میں مفضل بن صالح ہے امام بخاری فرماتے ہیں یہ منکر الحدیث ہے، نیز ذہبی کا مقولہ ہے، حدیث سفینہ نوح انکر ہے انکر ہے، حاشیہ مستدرک میں ذہبی فرماتے ہیں مفضل واہ ہے ۱۲ ۔

Marfat.com